آ جاتا ہے۔ بہرحال یہ کتاب کسی صاحب ذوق فرد کو راستہ ضرور دکھا دیتی ہے کہ اگر وہ خاور شناس ہے تو اصل ماخذ تک پہنچ کر مراد پائے (سلیم منصور خالد)۔

تابخاک حرم، ڈاکٹر محمود الحسن عارف۔ ناشر: الفیصل، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت۔ ۱۲۵ روپے۔

اردو میں حج کے سفرناموں کی روایت بہت قدیم ہے۔ جو صاحب ایمان حج بیت اللہ سے مشرف ہوتا ہے، قدرتی طور پر وہ چاہتا ہے کہ اپنے پاکیزہ اور والہانہ جذبات و احساسات میں دوسروں کو بھی شریک کرے۔ حرمین شریفین کی زیارت اور عمرہ و حج کے مختلف مراحل میں ایک مسلمان روحانی طور پر جس سرخوشی و سرشاری سے دوچار ہوتا ہے، اس کا اظہار بجائے خود ایک طمانیت و تسکین کا باعث بنتا ہے۔ ڈاکٹر محمود الحسن عارف صاحب نے ۱۹۹۴ میں حج بیت اللہ اور روضہ رسول کی زیارت کی اور سفرنامہ قلم بند کیا، مگر انھیں سفرنامے کی طباعت میں تردد رہا۔ بار بار یہ خیال آتا کہ یہ تو سراسر خود نمائی ہے لیکن پھر سوچ کر کہ "اگر حرمین کے سفرنامے لکھنا خود نمائی ہوتا تو اس عنوان پر بہت سے قدیم و جدید بزرگوں کے سفرنامے اتنی تعداد میں محفوظ اور مدون صورت میں نہ ملتے" انھوں نے احوال سفر کو تابخاک حرم کے نام سے شائع کر دیا ہے۔ حج کے سفرنامے مختلف اسالیب میں لکھے گئے ہیں۔ عارف صاحب نے بہ ظاہر روداد سفر بیان کی ہے مگر اس میں جذبات و احساسات اور تاثرات کا اظہار بھی ہے۔ کراچی سے روانگی کی "یہ رات کیف و مسرت اور فرحت و انبساط کی رات تھی۔ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے تمام کائنات وجد میں ہے اور تمام فضا روشنی و کیف سے معمور ہے" (ص ۲۲)۔ "بیت اللہ اپنے تمام تر جاہ و جلال کے ساتھ عظمت و بزرگی کی چادر اوڑھے ہوئے ہمارے سامنے تھا۔ نظر پڑتے ہی بے اختیار ہاتھ آسمان کی طرف اٹھ جاتے ہیں اور زبان پر دعا و ذکر کے زمزمے جاری ہو جاتے ہیں" (ص ۴۱)۔

جہاں کہیں نثر، جذبات کے تموج کا ساتھ نہیں دیتی، وہ شعر کا سہارا لیتے ہیں۔ انھوں نے اردو، فارسی اور عربی کے بہ کثرت اشعار کو اظہار جذبات کا ذریعہ بنایا ہے۔ کہیں کہیں تو ابو الکلامی انداز بہت نمایاں ہے، بلکہ اشعار کی خاصی تعداد غبار خاطر میں مذکور اشعار ہی کی ہے۔ مصنف ایک عالم دین بھی ہیں، اس لیے انھوں نے حسب موقع حج بیت اللہ کے مختلف پہلوؤں اور مراحل کے بارے میں قرآن و حدیث کے احکام بیان کر دیے ہیں اور مسنون دعائیں بھی نقل کر دی ہیں۔ اس طرح زیر نظر سفرنامہ ایک بابرکت سفر کی روداد بھی ہے اور حجاج کے لیے ایک اچھی رہنما کتاب بھی۔ جو لوگ عمرہ و حج کے تجربے سے گزر چکے ہوں ان کے لیے بھی یہ ایک لائق مطالعہ کتاب ہے (ر - ہ)۔